

میرے درد کی جو دوا

کرے کوئں ایسا

شخص

بوا کرے

وہ جو بے پناہ اداس

بے مگر بجر کا نا گلہ

کرے

میدی چاہتیں میدی
قربتیں جسے یاد آئیں

قدم قدم

تو وہ سب سے چھپ
کے لباس شب میں
لپٹ کے آہ و بقا کرے

بڑھ اسکا غم تو قرار
کھو دئے وہ میرے غم
کے خیال سے

اٹھ باتھ اپنے لئے تو
پھر بھی میرے لئے بی
دعا کرے